سرکاری رپورٹ

~~تیرھواں اجلاس~~
سولہواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ ۲۰ اپریل ۱۹۹۹ء بمطابق ۳ محرم الحرام ۱۴۲۰ ہجری

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
۱	آغاز تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔	5
۲	چیئرمینوں کے پینل کا اعلان۔	۶
۳	وقفہ سوالات۔	۶
۴	رخصت کی درخواستیں۔	19
۵	تحریک التواء نمبر ۱۔	۲۰
۶	زیرو آور۔	۲۸
۷۔	اسلامی نظریاتی کونسل کی رپورٹ پر بحث۔	۳۲

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا سولہواں اجلاس مورخہ ۲۰ اپریل ۱۹۹۹ء بمطابق ۳ محرم الحرام ۱۴۲۰ ہجری بروز منگل ۱۱ بجکر ۲۰ منٹ پر زیر صدارت جناب اسپیکر میر عبدالجبار خان بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

ترجمہ ۔ آپ کہہ دیجئے کہ اے میرے بندو۔ جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے۔ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ۔ یقیناً اللہ سارے گناہ معاف کردے گا۔ بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے اور بڑا رحم کرنے والا ہے۔

جناب اسپیکر: جزاک اللہ۔ بسم اللہ الرحمان الرحیم سیکریٹری صاحب چیئرمین پینل کا اعلان کریں۔ چیئرمین پینل کا اعلان کریں۔

اختر حسین خان (سیکریٹری اسمبلی): بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد انضباط کار کے قاعدہ تیرہ کے تحت جناب اسپیکر صاحب نے حسب ذیل اراکین کو اسمبلی کے اس اجلاس کے لئے بالترتیب صدر نشین مقرر کیا ہے۔

میر ظہور حسین خان کھوسہ۔

جناب عبدالرحیم خان مندوخیل۔

میر محمد اسلم گچکی۔

نوابزادہ حیربیار مری۔

جناب اسپیکر: وقفہ سوالات۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: اپنا سوال دریافت فرمائیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: سوال نمبر 448۔

۴۴۸ X مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل: ۴ر فروری ۱۹۹۹ء کو موخر ہوا۔

کیا وزیر امور پرورش حیوانات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ۲۳ر فروری ۹۷ء تا ۱۳ر اگست ۱۹۹۸ء کے دوران صوبائی حکومت کی جانب سے صوبائی محکموں اور اس سے منسلک محکمہ جات / اداروں میں بھرتی پر پابندی عائد کی گئی تھی؟

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو ۲۳ر فروری ۱۹۹۷ء سے تا حال محکمہ متعلقہ اور اس سے منسلک محکمہ جات / اداروں میں بھرتی کیے گئے آفیسران / اہلکاران کے نام، ولدیت، گریڈ، عہدہ، جائے تعیناتی ضلع رہائش کیا ہے۔ نیز بھرتی کنندہ مجاز اتھارٹی کا نام وعہدہ بمعہ بھرتی قانون وقواعد اور تشہیر کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر امور پرورش حیوانات:

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ ۲۳ر فروری ۱۹۹۷ء تا ۱۳ر اگست ۱۹۹۸ء کے دوران صوبائی حکومت کی جانب سے صوبائی اور ان سے منسلک محکمہ جات پر پابندی عائد تھی۔

(ب) ۲۳ر فروری ۱۹۹۷ء تا ۳۰ ستمبر ۱۹۹۸ء کے دوران کوئی آفیسر بھرتی نہیں کیا گیا۔ محکمہ امور حیوانات حکومت بلوچستان نے ایس۔ این۔ جی۔ اے۔ ڈی کے نوٹیفکیشن کے مطابق مراسلہ نمبر SORI(5)13(1)/S & GAD-97/1302-1402 Dated 21-3-98 جن کے والدین نوکری کے دوران وفات پا گئے تھے۔ ان کی جگہ پر ان کے بچوں کو تعینات کیا گیا ہے جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	ولدیت	عہدہ	تاریخ تعیناتی	جگہ تعیناتی	مجاز اتھارٹی سیکریٹری لائیو اسٹاک کے مراسلہ
۱۔	نجم الدین	شمس الدین	اسٹاک اسسٹنٹ	۲۵_۱۰_۱۹۹۷	خاران	SoL(E)5-230/97/2547, Dated 24/10/1997
۲۔	امام داد	صمند خان	بیلدار	۲۰_۵_۱۹۹۸	کوئٹہ	SoL(E)1-197/98/917, Dated 18/5/98
۳۔	غلام قادر	غلام سرور	اٹینڈنٹ	۲۵_۵_۱۹۹۸	کوئٹہ	SoL(E)1-197/98/935 Dated 21/5/98
۴۔	عبدالستار	فقیر محمد	شترسوار	۱۹_۱۱_۱۹۹۷	کوئٹہ	SoL(E)5-230/95-1277, Dated 13/11/97
۵۔	فتح محمد	خدابخش	اٹینڈنٹ	۲۸_۷_۱۹۹۸	کوہلو	SoL(E)1-197/98/1320, Dated 27/7/1998
۶۔	دوست محمد	محمد امین	شترسوار	۲۲_۶_۱۹۹۸	لورالائی	SoL(E)5-230/98/1168, Dated 20/6/98
۷۔	فضل اللہ	محمد ابراہیم	اسٹاک اسسٹنٹ	۱۳_۸_۱۹۹۸	خاران	SoL(E)5-230/98/1434, Dated 12/8/98

۸۔	علی حسن	واحد بخش	فخرسوار	۱۹۹۸-۱۰-۲	جعفرآباد ڈیرہ اللہ یار	SoL(E)5-230/98/1191/92, Dated 1-10-98	ڈیرہ اللہ یار اس کو اپنے بھائی کی جگہ پر تعینات کیا گیا مندرجہ بالا آرڈر کے تحت لگایا گیا ہے۔

X ۳۹۳ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل: ۴ر فروری ۱۹۹۹ء کو موخر ہوا۔

کیا وزیر امور پرورش حیوانات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

۱۴ر اگست ۱۹۹۷ء سے تاحال محکمہ متعلقہ اور اس کے زیر انتظام منسلک محکمہ جات/اداروں سے تبادلہ شدہ آفیسران/اہلکاران کے نام، عہدہ، گریڈ، مقام تبادلہ و مقام تعیناتی، عہدہ، اور ضلع رہائش کیا ہے۔ نیز تبادلہ شدہ آفیسران/اہلکاران اپنے سابقہ، اسامیوں پر کتنے عرصہ سے تعینات تھے۔ تفصیل دی جائے۔

وزیر امور پرورش حیوانات:

۱۴ر اگست ۱۹۹۷ء تاحال محکمہ امور حیوانات کے جن آفیسران/اہلکاران کے تبادلے ہوئے ان کی تفصیل کی فہرست ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: سوال نمبر ۳۹۳۔

جناب اسپیکر: جناب وزیر اعلیٰ لیڈر آف دی ہاؤس کے ریکویسٹ کے مطابق موخر کیا جاتا ہے۔

میر جان محمد جمالی (قائد ایوان): جناب معزز وزیر صاحب حج پر گئے ہیں اٹھائیس اپریل کو ان کی واپسی ہوگی اس دن یا کسی اور دن کے لئے یہ سوالات رکھ دیں۔ جناب سرور خان صاحب بھی بغرض علاج باہر گئے ہوئے ہیں ان کے سوالات بھی موخر کردیں یہ آپ سے گزارش ہے۔

جناب اسپیکر: دیکھیں یہ سوالات پہلے سے بھی موخر شدہ ہیں ان میں اکثر و بیشتر پہلے یہ سوالات آئے تھے اور وزیر صاحب نہ ہونے کی وجہ سے ان کو ہم نے موخر کیا تھا۔ اس وقت جواب نہیں آرہا تھا اب اس وقت میں معزز ممبر سے ریکویسٹ Request کروں گا کہ لیڈر آف دی ہاؤس کی

ریکویسٹ Request کو مدنظر رکھتے ہوئے ان سوالات کو مؤخر کر دیں۔ بہتر رہے گا۔ ان سوالات کو مؤخر کیا جاتا ہے۔

X۵۸۱ ڈاکٹر تاراچند: بتوسط عبدالرحیم خان مندوخیل مؤخر ہوا۔

کیا وزیر امور پرورش حیوانات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ بھر میں کل کیٹل اور پولٹری فارم کی علیحدہ علیحدہ تعداد بتائی جائے نیز ان فارموں میں کل گائے اور مرغیوں کی تعداد اور ان کی دیکھ بھال کا طریقہ کار اور عملے کی فارم وار تفصیل دی جائے۔

(ب) گزشتہ ۳ ماہ کے دوران کس قدر گائے کن بیماریوں سے ہلاک ہوئیں فارم وار تفصیل دی جائے۔ نیز کیٹل فارموں سے شہروں کو دودھ کس ذریعے اور نرخ پر سپلائی کیا جاتا ہے۔ اور ادائیگی کا طریقہ کار کیا ہے۔ تفصیل دی جائے۔

وزیر امور پرورش حیوانات:

صوبہ بھر میں ۱۵ کیٹل / ڈیری فارم ہیں۔ جن کی تفصیلی فہرست آخر پر منسلک ہے۔

جناب اسپیکر: سوال ڈاکٹر تاراچند۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: on his behalf. جناب اس کو مؤخر کیا جاتا ہے۔

جناب اسپیکر: سوال نمبر ۶۵۳۔ کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: جناب جواب میں ہے کہ اخبارات میں تشہیر دی گئی ہے کیا وہ اخبار یہاں پیش کر سکتے ہیں۔

جناب اسپیکر: میرے خیال میں یہ کہہ دینا حکومت کی طرف سے بیان دے دینا اس پر اعتماد کرنا چاہئے۔ یہ کافی ہے اس کو تسلیم کرنا چاہئے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: وہ اس کو پیش کر دیتے اور ساتھ ایک ضمیمے کی شکل میں لگا دیتے تو اچھا ہوتا۔

جناب اسپیکر: معزز وزیر صاحب کا بیان ہی کافی ہے۔

میر فائق علی جمالی (وزیر): جناب معزز ممبر تشریف لائیں میں ان کو یہ اشتہار دکھلا دوں گا۔

جناب اسپیکر: نہیں نہیں یہ بہت ہو جائے گا میں سمجھتا ہوں ان کے اسٹیمنٹ Statement کو تسلیم کرلیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: ٹھیک ہے۔

جناب اسپیکر: اگلا سوال۔

X۴۵۳ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل: ۱۷ر فروری ۱۹۹۹ء کو موخر ہوا۔

کیا وزیر محنت و افرادی قوت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ۲۳ر فروری ۹۷ء تا ۱۳ر اگست ۱۹۹۸ء کے دوران صوبائی حکومت کی جانب سے صوبائی محکموں اور اس سے منسلک محکمہ جات/ اداروں میں بھرتی پر پابندی عائد کی گئی تھی۔

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے۔ تو ۲۳ر فروری ۱۹۹۷ء سے تا حال محکمہ متعلقہ اور اس سے منسلک محکمہ جات/ اداروں میں بھرتی کیے گئے آفیسران/ اہلکاران کے نام، ولدیت، گریڈ، عہدہ، جائے تعیناتی ضلع رہائش کیا ہے۔ نیز بھرتی کنندہ مجاز اتھارٹی کا نام و عہدہ بمعہ بھرتی قانون و قواعد اور تشہیر کی تفصیل بھی دی جائے۔

میر فائق علی جمالی (وزیر محنت و افرادی قوت):

(الف) ۲۳ر فروری ۱۹۹۷ء تا ۱۳ر اگست ۱۹۹۸ء کے دوران بھرتی پر پابندی عائد تھی۔

(ب) نظامت محنت میں ۲۳ر فروری ۱۹۹۷ء تا ۱۳ر اگست ۱۹۹۸ء کے دوران کوئی بھرتی نہیں ہوئی

نظامت افرادی قوت، تربیت بلوچستان:

(الف) ۲۳ر فروری ۱۹۹۷ء تا ۱۳ر اگست ۱۹۹۸ء تک محکمہ ہذا میں کوئی نئی بھرتی نہیں کی گئی۔ کیونکہ حکومت بلوچستان کی طرف سے نئی بھرتیوں پر پابندی عائد کی گئی تھی۔

(ب) ایضاً

انسپکٹوریٹ آف مائنز بلوچستان:

جی ہاں بھرتی پر پابندی عائد تھی۔ لیکن اہلکار کی وفات پر اس کے لواحقین کے لئے یہ پابندی نہیں تھی۔ اس لئے مسمی محمد سعید ولد عبدالرشید کو اس کے بھائی کی وفات پر بھرتی کیا گیا۔

انسپکٹوریٹ آف مائنز بلوچستان میں ۲۳ رفروری ۱۹۹۷ تا حال درج ذیل اہلکاران کو بھرتی کیا گیا۔

نمبر شمار	نام بمعہ ولدیت	گریڈ	عہدہ	جائے تعیناتی	ضلع رہائش	بھرتی کنندہ مجاز اتھارٹی کا نام بمعہ عہدہ بھرتی قانون ذو اعد اور تشہیر کی تفصیل	کیفیت
۱۔	محمد سعید ولد عبدالرشید	B-3	ریسکیو ایکوپمنٹ مکینک	ریسکیو اسٹیشن ڈکی	ڈکی	مولانا امیر زمان سینئر وزیر برائے محنت و افرادی قوت (I) مڈل (II) ریسکیو ایکوپمنٹ کے کام کا دو سالہ تجربہ رکھنے والے کو ترجیح دی جائے گی۔	حکومت کے قواعد کے مطابق اس کے لواحقین میں سے کسی کو اسامی پر رکھنا ہوتا ہے لہذا مسمی عبدالحمید کی وفات پر اس کے بھائی مسمی محمد سعید کو تعینات کیا گیا۔
۲۔	غلام سرور ولد محمد علی	B-14	مکینیکل فورمین	ریسکیو اسٹیشن سنجدی	جعفر آباد	میر فائق علی جمالی وزیر برائے محنت و افرادی قوت کسی تسلیم شدہ ادارے سے مکینیکل انجینئرنگ میں تین سالہ ڈپلومہ بمعہ کام میں کم از کم تین سالہ تجربہ۔ اسامی کی تشہیر مورخہ ۳ را کتوبر ۱۹۹۸ء کے مقامی اخبارات میں کی گئی۔	

۳۔	حسن خان ولد حاجی رحمن	B-7	لیبارٹری اسسٹنٹ	ریسکیو اسٹیشن سنجدی	بارکھان	میر فائق علی جمالی وزیر برائے محنت، افرادی قوت ایف۔ایس۔سی بمعہ فزکس اور کیمسٹری اسامی کی تشہیر مورخہ ۳؍اکتوبر ۱۹۹۸ء کے مطابق اخبارات میں کی گئی
۴۔	عطاء اللہ ولد رحیم داد	B-7	ڈیوٹی اسسٹنٹ	ریسکیو اسٹیشن مچھ	جعفر آباد	میر فائق علی جمالی وزیر برائے محنت وافرادی قوت ایل۔ٹی۔وی لائسنس بمعہ تین سالہ تجربہ اسامی کی تشہیر مورخہ ۳؍اکتوبر ۱۹۹۸ء کے مقامی اخبارات میں کی گئی۔
۵۔	محمد سلیم ولد دوست محمد	B-1	خاکروب	چیف انسپکٹر آف مائنز آفس کوئٹہ	بارکھان	میر فائق علی جمالی وزیر محنت وافرادی قوت اسامی کی تشہیر مورخہ ۳؍اکتوبر ۱۹۹۸ء کے مقامی اخبارات میں کی گئی۔

مائنز لیبر ویلفیئر آرگنائزیشن بلوچستان:

(الف) جی ہاں۔ یہ درست ہے کہ ۲۳؍فروری ۹۷ء تا ۱۳؍اگست ۱۹۹۸ء کے دوران صوبائی حکومت کی جانب سے صوبائی محکموں اور اس سے منسلک محکمہ جات/اداروں میں بھرتی پر پابندی عائد کی گئی تھی۔

نام بمعہ ولدیت	گریڈ	عہدہ	جائے تعیناتی	ضلع رہائش	کیفیت
مسز سلیم شہزادو ولد قدرت اللہ قمر	بی۔۱۶	ایس۔ایس۔ٹی	ہائی اسکول ڈیگاری	لورالائی	یہ بھرتیاں بلوچستان سروس کمیشن کی سفارشات پر ہوئیں
سید لیاقت علی ولد ذہانت علی	"	"	ہائی اسکول شاہرگ	کوئٹہ	
آغا محمد طارق ولد آغا عبداللہ جان	"	"	ہائی اسکول سورینج	سبی	

سعداللہ	"	لیبر آفیسر	کوئٹہ	ایس اینڈ جی اے ڈی نے محکمہ ہذا میں نوٹیفکیشن نمبر 50(CGIN)2(32)/ SRGIAD/98/253-303 Dated 5-1-99 کے تحت بھرتی کیا ہے (مذکورہ بالا آفیسر محکمہ بیاڈ سے سرپلس ہوا تھا)

بلوچستان ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹی ٹیوشن:

(الف) یہ درست ہے کہ مذکورہ مدت کے دوران صوبائی حکومت کی جانب سے صوبائی محکموں اور اس سے منسلک محکمہ جات/ اداروں میں بھرتی پر پابندی عائد کی گئی تھی۔

(ب) بلوچستان ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹی ٹیوشن (جو کہ ایک نیم خودمختار ادارہ ہے) کے تحت تحفظ یافتہ کارکنوں کے مطالبے پر سوشل سیکورٹی ڈسپنسری حب میں ادارے کے فنڈ سے درج ذیل دو افراد کو عارضی طور پر بھرتی کیا گیا۔

نمبر شمار	نام	ولدیت	گریڈ	عہدہ	جائے تعیناتی	ضلع رہائش
۱۔	محمد آمین	پیر بخش	۵	ویکسینیٹر	حب	لسبیلہ
۲۔	عبدالحمید	خدائیداد	۴	نرسنگ اردلی	حب	کوئٹہ

تاہم مذکورہ دونوں افراد کی تقرری کے احکامات واپس لئے جا چکے ہیں۔ لہذا جواب نفی میں تصور کیا جائے۔

اداروں سے تبادلہ شدہ آفیسران/ اہلکاران کے نام، عہدہ، گریڈ، مقام تبادلہ و مقام تعیناتی، عہدہ اور ضلع رہائش کیا ہے۔ نیز تبادلہ شدہ آفیسران/ اہلکاران اپنے سابقہ، اسامیوں پر کتنے عرصے سے تعینات تھے۔ تفصیل دی جائے۔

وزیر محنت وافرادی قوت:

۱۴ اراگست ۹۷ء تا تاحال ٹرانسفر شدہ آفیسروں/اہلکاروں کی تفصیلی فہرست (ب) آخر پر منسلک ہے۔

X ۵۰۸ پرنس موسیٰ جان: مورخہ ۲۹ راکتوبر ۹۸ء ۲۱ ردسمبر ۹۸ء اور ۷ ارفروری کو موخر ہوا۔

کیا وزیر محنت وافرادی قوت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

X ۴۸۷ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل: ۷ ارفروری ۱۹۹۹ء کو موخر ہوا۔

کیا وزیر محنت وافرادی قوت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

۱۴ اراگست ۱۹۹۷ء سے تا حال محکمہ متعلقہ اور اس کے زیر انتظام منسلک محکمہ جات/اداروں سے تبادلہ شدہ آفیسران/اہلکاران کے نام، عہدہ، گریڈ، مقام تبادلہ ومقام تعیناتی، عہدہ، اور ضلع رہائش کیا ہے۔ نیز تبادلہ شدہ آفیسران/اہلکاران اپنے سابقہ، اسامیوں پر کتنے عرصہ سے تعینات تھے۔ تفصیل دی جائے۔

میر فائق علی جمالی (وزیر محنت وافرادی قوت): ۱۴ اراگست ۹۷ء تا تاحال ٹرانسفر شدہ آفیسروں/اہلکاروں کی تفصیلی فہرست (ب) آخر پر منسلک ہے۔

نظامت محنت بلوچستان کوئٹہ

جواب۔ ۴۸۷۔ ۱۴ اراگست ۹۷ء تا تاحال مندرجہ ذیل آفیسران/اہلکاران کے تبادلہ کئے گئے۔

نمبر شمار	نام بمعہ عہدہ	گریڈ	مقام تبادلہ	مقام تعیناتی	ضلع رہائش	سابقہ اسامی پر عرصہ تعیناتی	کیفیت
۱۔	شیرین خان۔ ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر	بی۔۱۹	کوئٹہ	کوئٹہ	کوئٹہ	۵ سال	
۲۔	عبدالمجید اسسٹنٹ ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر	بی۔۱۷	سبی	ڈیرہ مراد جمالی	سبی	۱۰ سال	
۳۔	عبدالخالق اسسٹنٹ ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر	بی۔۱۷	ڈیرہ مراد جمالی	سبی	زیارت	۴ سال	

۴۔	رحیم بخش سنگرانی لیبر آفیسر	بی۔۱۶	کوئٹہ	حب چوکی	کوئٹہ	۲ سال	
۵۔	فدا احمد انڈسٹریل ہائی جینسٹ	بی۔۱۶	کوئٹہ	حب چوکی	پنجگور	۱۰ سال	
۶۔	عبدالجبار انڈسٹریل ہائی جینسٹ	بی۔۱۶	حب چوکی	کوئٹہ	مستونگ	۱۰ سال	
۷۔	ملک اعجاز سینئر کلرک	بی۔۱۹	خضدار	کوئٹہ	کوئٹہ	۶ سال	ناظم محنت بلوچستان کوئٹہ

نظامت افرادی قوت و تربیت بلوچستان

جواب۔ ۷۔۳۸۔ ۱۴ راگست ۹۷ء تا حال مندرجہ ذیل آفیسران / اہلکاران کے تبادلے کیے گئے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ / گریڈ	مقام تبادلہ	مقام تعیناتی	سابقہ عہدہ	ضلع رہائش	سابقہ اسامیوں پر عرصہ تعیناتی
۱۔	شیرین خان	آفیسر بکار خاص B-19	کوئٹہ	کوئٹہ	ڈائریکٹر لیبر اینڈ مین پاور	کوئٹہ	۵ سال
۲۔	سعید فاروق خان	ڈائریکٹر لیبر B-19	کوئٹہ	کوئٹہ	آفیسر بکار خاص	کوئٹہ	۲ سال
۳۔	محمد اصغر پاشا	پرنسپل B-18	کوئٹہ	لورالائی	ڈپٹی ڈائریکٹر	کوئٹہ	۹ ماہ
۴۔	عرفان الدین	پرنسپل B-18	کوئٹہ	سبی	سینئر اسٹاف ٹرینر	کوئٹہ	ایک سال ۲ ماہ
۵۔	افتخار حسین	پرنسپل B-18	کوئٹہ	خضدار	ڈپٹی ڈائریکٹر	کوئٹہ	ایک سال ۷ ماہ
۶۔	غلام رسول	چیف انسٹرکٹر B-17	سبی	کوئٹہ	عارضی پرنسپل	مستونگ	۹ ماہ
۷۔	عبدالغفور	چیف انسٹرکٹر B-17	لورالائی	کوئٹہ	عارضی پرنسپل	ہرنائی	۹ ماہ
۸۔	شاہ ذریگسی	چیف انسٹرکٹر B-17	سوئی	کوئٹہ	عارضی پرنسپل	جعفر آباد	ایک سال ۲ ماہ

۹۔	برکت علی	چیف انسٹرکٹر B-17	گوادر	کوئٹہ	عارضی پرنسپل	مستونگ	۲سال ۳ماہ
۱۰۔	علی حیدر	چیف انسٹرکٹر B-17	ڈیرہ مراد جمالی	کوئٹہ	عارضی پرنسپل	مستونگ	۲سال
۱۱۔	تاج محمد	چیف انسٹرکٹر B-17	خضدار	کوئٹہ	عارضی پرنسپل	قلات	۳سال ۱۰ماہ
۱۲۔	شمس الدین	وائس پرنسپل B-17	خضدار	کوئٹہ	وائس پرنسپل	کوئٹہ	۳سال ۳ماہ
۱۳۔	آصف قدوس	سینئر انسٹرکٹر B-16	خضدار	کوئٹہ	سینئر انسٹرکٹر	چاغی	ایک سال ۵ماہ
۱۴۔	محمد ایوب	سینئر انسٹرکٹر B-16	لورالائی	کوئٹہ	سینئر انسٹرکٹر	کوئٹہ	ایک سال ۸ماہ
۱۵۔	محمد حاصل	انسٹرکٹر B-14	گوادر	تربت	انسٹرکٹر	تربت	۵سال ۵ماہ
۱۶۔	بابو علی	انسٹرکٹر B-14	گوادر	تربت	انسٹرکٹر	تربت	۶سال ۵ماہ
۱۷۔	خضدر بخش	انسٹرکٹر B-14	کوئٹہ	لورالائی	انسٹرکٹر	لورالائی	۳سال ۲ماہ
۱۸۔	غوث بخش	انسٹرکٹر B-14	لورالائی	کوئٹہ	انسٹرکٹر	کوئٹہ	۳سال ۲ماہ
۱۹۔	نور حسین	انسٹرکٹر B-14	گوادر	ڈیرہ مراد جمالی	انسٹرکٹر	کوئٹہ	ایک سال ۲ماہ
۲۰۔	محمد اکرم	انسٹرکٹر B-14	حب	کوئٹہ	انسٹرکٹر	کوئٹہ	سات سال ۸ماہ
۲۱۔	خلیل ابراہیم	انسٹرکٹر B-14	تربت	حب	انسٹرکٹر	تربت	۶سال
۲۲۔	محمد یونس	انسٹرکٹر B-14	حب	تربت	انسٹرکٹر	تربت	۹سال

						ناظم افرادی قوت وزارت بلوچستان

۵۰۸X پرنس موسیٰ جان: مورخہ ۲۹ اکتوبر ۹۸ء ۲۱ دسمبر ۹۸ء اور ۱۷ فروری کو مؤخر ہوا۔

کیا وزیر محنت و افرادی قوت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے۔ سال ۹۸-۱۹۹۷ء اور ۹۹-۱۹۹۸ء کے دوران محکمہ متعلقہ کے زیر انتظام کل کس قدر ہسپتال، ڈسپنسری، اسکول، ہاسٹل، ٹریننگ سینٹرز، لیبر کالونی و دیگر تعمیراتی کام ہوئے۔

(ب) مذکورہ تعمیراتی کام کی نوعیت، تاریخ آغاز، کام کا نام، ٹھیکیدار، اخباری تشہیر بمعہ تاریخ نیز ٹینڈروں میں شریک شدہ ٹھیکیداروں کے نرخ بمعہ نمونہ جات کی تفصیل بھی دی جائے۔

میر فائق علی جمالی (وزیر محنت و افردی قوت):

(الف) نظامت محنت و افرادی قوت اور اس سے منسلک کسی بھی ادارہ یا ونگ میں سال ۹۸-۱۹۹۷ء اور ۹۹-۱۹۹۸ء کے دوران کوئی تعمیراتی کام نہیں ہوا۔

(ب) نظامت محنت کے تحت کوئی تعمیراتی کام نہیں ہوا۔

۵۰۹X پرنس موسیٰ جان: مورخہ ۲۹ اکتوبر ۹۸ء ۲۱ دسمبر ۹۸ء اور ۱۷ فروری ۹۹ء کو مؤخر ہوا۔

کیا وزیر محنت و افرادی قوت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے۔ سال ۹۸-۱۹۹۷ء اور ۹۹-۱۹۹۸ء کے دوران محکمہ متعلقہ کے زیر انتظام تعمیر کردہ ہسپتال، ڈسپنسری، اسکول، ہاسٹل، ٹریننگ سینٹر و دیگر تعمیراتی کاموں کے لئے اراضی حکومت نے فراہم کی تھی؟

(ب) نیز اگر یہ اراضی پرائیویٹ خریدی گئی ہے۔ تو مالک اراضی کا نام بمعہ ولدیت، اراضی کا کل رقبہ ادا شدہ رقم نرخ اراضی فی مربع فٹ اور اخباری تشہیر بمعہ تاریخ کی تفصیل دی جائے۔

میر فائق علی جمالی (وزیر محنت وافرادی قوت):

(الف) سال ۹۸-۱۹۹۷ء، ۹۹-۱۹۹۸ء کے دوران ادارہ ہذا میں کوئی تعمیراتی کام نہیں ہوا ہے۔

(ب) چونکہ مذکورہ مدت کے دوران کوئی تعمیراتی کام نہیں ہوا ہے۔ اس لئے تفصیل غیر متعلق ہے۔

۴۹۸X مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل: ۱۵ر فروری ۹۹ء کو موخر ہوا۔

کیا وزیر مال ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

۱۴ راگست ۱۹۹۷ء سے تاحال محکمہ متعلقہ اور اس کے زیر انتظام منسلک محکمہ جات/اداروں سے تبادلہ شدہ آفیسران/اہلکاران کے نام، عہدہ، گریڈ، مقام تبادلہ و مقام تعیناتی، عہدہ اور ضلع رہائش کیا ہے۔ نیز تبادلہ شدہ آفیسران/اہلکاران اپنے سابقہ اسامیوں پر کتنے عرصہ سے تعینات تھے۔ تفصیل دی جائے۔

وزیر مال:

۱۴ راگست ۱۹۹۷ء سے تاحال محکمہ مال کے آفیسران/اہلکاران کے تبادلوں کی فہرست ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

۵۶۹X پرنس موسیٰ جان: (مؤخر ہوا)۔

کیا وزیر مال ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

جولائی ۱۹۹۸ء میں قلات اور نصیر آباد ڈویژن میں جن لوگوں کو سرکاری اراضی الاٹ/لیز پر دی گئی ہیں۔ ان کی فہرست بمعہ مکمل کوائف نام، ولدیت، قومیت اور ہر الائی کو الاٹ شدہ رقبہ اراضی کی تفصیل دی جائے۔

وزیر مال:

جولائی ۱۹۹۸ء میں کوئی سرکاری اراضی قلات اور نصیر آباد ڈویژن میں کسی کو الاٹ/لیز پر نہیں دی گئی ہے۔ ماسوائے ۵۴۰۰ مربع فٹ سوراب میں ایک شخص جناب حاجی مہراب خان گرگناڑی باشندہ گدر سوراب کو برائے رہائش مبلغ ۱۰ روپے فی مربع فٹ الاٹ ہوا ہے۔

جناب اسپیکر: وقفہ سوالات ختم ہوا۔ سیکریٹری صاحب رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔

(رخصت کی درخواستیں)

اختر حسین خان (سیکریٹری اسمبلی): میر اسرار اللہ زہری صاحب کوئٹہ سے باہر تشریف لے گئے ہیں اس لئے انہوں نے آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر: سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔ (رخصت منظور کی گئی)

(سیکریٹری اسمبلی): سردار محمد اختر مینگل صاحب نے ذاتی مصروفیات کی بناء پر آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر: سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔ (رخصت منظور کی گئی)

(سیکریٹری اسمبلی): سردار محمد صالح بھوتانی صاحب سرکاری کام کی وجہ سے اسلام آباد تشریف لے گئے ہیں اس لئے انہوں نے آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر: سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔ (رخصت منظور کی گئی)

(سیکریٹری اسمبلی): نوابزادہ سلیم اکبر بگٹی صاحب نے ذاتی مصروفیات کی بنا پر آج سے تین مئی تک رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر: سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔ (رخصت منظور کی گئی)

(سیکریٹری اسمبلی): سردار نثار علی صاحب نے ۲۰ اپریل سے ۲۶ اپریل تک رخصت کے لئے درخواست بھیجی ہے۔

جناب اسپیکر: سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔ (رخصت منظور کی گئی)

(سیکریٹری اسمبلی): سردار بہادر خان بنگلزئی صاحب بغرض علاج ملک سے باہر تشریف لے گئے ہیں اس لئے انہوں نے موجودہ اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر: سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔ (رخصت منظور کی گئی)

(سیکریٹری اسمبلی): میر عبدالغفور کلمتی صاحب نے سرکاری مصروفیات کی بنا پر آج کے لئے

اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر: سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔ (رخصت منظور کی گئی)

(سیکریٹری اسمبلی): جام علی اکبر صاحب وزیر صنعت نے ذاتی مصروفیات کی بناء پر آج سے ۲۴ر اپریل تک رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر: سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔ (رخصت منظور کی گئی)

جناب اسپیکر: عبدالرحیم خان مندوخیل تحریک التواء پڑھیں۔

تحریک التواء نمبرا

عبدالرحیم خان مندوخیل: میں صوبائی اسمبلی کے قواعد انضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۷۰ کے تحت اس تحریک کا نوٹس دیتے ہیں کہ اس معزز ایوان کی معمول کی کارروائی روک کر اس عوامی اہمیت کے فوری مسئلہ پر بحث کی جائے بلکہ صوبے میں نجی اسکولوں اور خاص کرنجی اسکول کی فیس میں بلاجواز اضافہ کیا گیا ہے جس کی وجہ سے بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں مشکلات پیدا ہوگئی۔ نجی اسکولوں کی فیسوں میں بلاجواز اضافے کے خلاف عوام اور بچوں کے والدین میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے اوران میں بڑی بے چینی پائی جاتی ہے۔ اخباری تراشہ منسلک ہے۔

جناب اسپیکر: میں صوبائی اسمبلی کے قواعد انضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۷۰ کے تحت اس تحریک کا نوٹس دیتے ہیں کہ اس معزز ایوان کی معمول کی کارروائی روک کر اس عوامی اہمیت کے فوری مسئلہ پر بحث کی جائے بلکہ صوبے میں نجی اسکولوں اور خاص کرنجی اسکول کی فیس میں بلاجواز اضافہ کیا گیا ہے جس کی وجہ سے بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں مشکلات پیدا ہوگئی۔ نجی اسکولوں کی فیسوں میں بلاجواز اضافے کے خلاف عوام اور بچوں کے والدین میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے اوران میں بڑی بے چینی پائی جاتی ہے۔ اخباری تراشہ منسلک ہے۔

جناب اسپیکر: کیا آپ اس کو اپوز Oppose کرتے ہیں؟

میر جان محمد جمالی (قائد ایوان): جناب پرائیویٹ اسکول میں تعلیم ایک مسئلہ بن گیا ہے

میں چاہتا ہوں کہ عبدالرحیم خان اس پر کچھ فرمائیں پھر اس کا کوئی ہم حل نکالیں۔

جناب اسپیکر: عبدالرحیم خان مندوخیل۔ اس کے متعلق کچھ فرمائیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: جناب والا۔ یہ اپوز Oppose نہیں کر رہے ہیں تو اس پر بحث ہوگی یہ ایڈمٹ ہے۔

Mr. Speaker: This is admit you can some thing.

بنیادی طور پر کسی ملک کے لئے کسی قوم کے لئے اپنے مختلف شعبوں پر خرچ کے بارے میں ایک بنیادی اصول ہے وہ یہ ہے کہ تعلیم کے بارے میں خرچ اس کو کسی صورت میں بھی گھٹایا نہیں جانا چاہئے اس کو اولیت دینی چاہئے اس حوالے سے ہمارے صوبے میں تعلیم کے بارے میں ہماری پبلک ٹریژری جو کچھ تعلیم پر خرچ کر رہی ہے وہ اپنے طور پر ہم سمجھتے ہیں کہ ناکافی ہے اور بچوں کی تعلیم اور اچھے تعلیمی ماحول اعلیٰ معیار تعلیم اس کے بارے میں زیادہ گورنمنٹ کو سنجیدہ اقدامات کرنے چاہئیں لیکن ہمارے صوبے میں بلکہ ابھی ملک میں بالخصوص ہمارے صوبے میں ایک ماحول پیدا ہوا ہے کہ تعلیم کو عوام کے دسترس باہر رکھنے کے لئے پرائیویٹ ادارے اتنے زیادہ ہوگئے اور انہوں نے بظاہر ایسی غلط کشش دی ہے کہ ہمارے بچے وہاں تعلیم حاصل کریں اب ہونا یہ چاہئے تھا کہ جو لوگ تعلیم کو پھیلانے کی بات کر رہے ہیں دعویٰ کر رہے ہیں کہ عوام کو وہ تعلیم دیں گے۔ پرائیویٹ اداروں نے زیادہ معیاری تو نہیں انہیں پھر یہ خیال رکھنا چاہئے کہ تعلیم کے لئے جو ذرائع ہیں ہمارے صوبے کے ہمارے عوام کے ان کی جو توانائی ہے خرچے کی اس کو مدنظر رکھ کر وہ اپنی فیس کا نظام اور دیگر نظام مرتب کریں لیکن بدقسمتی یہ ہے کہ جناب والا کہ ابھی آپ پرائیویٹ اسکولوں میں دیکھ سکتے ہیں اور بالخصوص اس نجی اسکول اس میں فیس بہت زیادہ ہے یعنی میجارٹی کے ہمارے صوبے کے لوگوں کی دسترس سے باہر ہے اور جو لوگ اس میں بچوں کو تعلیم دلاتے ہیں ان کو بھی غلط ذرائع پر مجبور کیا جاتا ہے ایسے حالات میں جبکہ ہونا یہ چاہئے کہ وہ لوگ تعلیم کو ہمارے بچوں کے ہمارے بچوں کے والدین کے ان کے ذرائع کے اندر رکھیں کہ وہ اس کو حاصل کر سکیں اور تعلیم پھل پھول سکے۔ ابھی سٹی اسکول نے پہلے ایک بار

اعلان کیا تھا اور ہم یہاں اس مسئلے کو یہاں لے آئے تھے اور وہ اس سے وقتی طور پر Withdraw ہو گئے تھے لیکن اب جو ہے دوبارہ فیس میں اضافہ کر دیا ہے تعلیم کے خرچ میں اضافہ کیا ہے بلکہ جب والدین نے اس کیس کے بارے میں وہاں ان کے ساتھ بحث کی اور پھر گورنمنٹ نے اس کے ساتھ بحث کی سٹی اسکول کے جو منتظمین ہیں انہوں نے بڑا غلط طریقہ بھی اختیار کیا اور انہوں نے واضح طور پر کہا کہ آپ اپنے بچوں کی تعلیم اور وہاں ان کا داخلہ ختم کریں ان کو نکال لیں یہ رویہ جناب والا۔ میں تمام ہاؤس سے ریکویسٹ Request کروں گا جو بھی شخص جو بھی ادارہ ہمارے بچوں کے بارے میں یہ رویہ اختیار کرے کہ آپ اپنے بچوں کو اسکول سے نکالیں ہم اسمبلی سے ریکویسٹ کریں گے کہ وہ اس ادارے کو کہہ دیں کہ آپ کا ادارہ ہمارے صوبے میں نہیں چل سکے گا۔ ہمارے صوبے میں ہم آپ کو اجازت نہیں دیں گے آپ باقاعدہ تعلیم اگر معیاری بھی کرتے ہیں لیکن اس کو ہمارے وسائل کے اندر رکھیں یہ دوسری چیزیں ہر روز خرچہ۔ ہر روز اس میں اضافہ تو اب یہ مسئلہ گورنمنٹ کے پاس بھی آیا ہے ہم یہ تحریک التوا پیش کرتے ہیں کہ اس پر ہاؤس کی بحث ضروری ہے کہ مجموعی طور پر یہ نجی ادارے کسی اصول کے پابند ہونگے یا نہیں۔ کیا یہاں جو تعلیم دے رہے ہیں کہ صوبے کے قوائد تعلیم پالیسی اور ہمارے صوبے کے تعلیمی مفادات میں وہ خدمت کر سکیں گے یا نہیں اس لئے اس مسئلے پر بحث یہاں ضروری ہے اور میں وزیر اعلیٰ صاحب کا مشکور ہوں اس کو ایڈمٹ Admit کیا اور اس پر بحث ہوگی۔

جناب اسپیکر: شکریہ وزیر تعلیم اس پر بولیں گے نوشیروانی صاحب آپ تشریف رکھیں۔

سردار عبدالرحمان کھیتران (وزیر تعلیم): شکریہ جناب اسپیکر۔ معزز رکن نے جس مسئلے کے متعلق اپنی تحریک التوا پیش کی ہے شاید بحیثیت وزیر تعلیم نہیں بلکہ بحیثیت ایک باپ کے مجھے بھی اس اسکول سے شکایت ہے اور میں بھی متاثر ہوں جہاں تک پرائیویٹ اداروں کا سوال ہے جو آپ پورے ملک میں دیکھ رہے ہیں تعلیم یا صحت ہسپتال کے معاملے میں یہ ایک پرائیویٹ بزنس ہو گیا ہے۔ اور اس وقت سب سے منافع بخش یہ ادارے جا رہے ہیں اس میں کچھ ہماری حکومتوں کا

ہاتھ ہوتا ہے کہ خود ان کو مراعات دی جاتی ہیں اور جب یہ establish ہو جاتے ہیں تو پھر یہ اپنی من مانی شروع کر دیتے ہیں۔ آج صبح میں اخبار میں بڑی عجیب خبر پڑھ رہا تھا کہ ایک پرائیویٹ اسکول میں والدین اپنی بچی کو لے گئے اسکول سے وہ سات منٹ لیٹ تھی۔ انہوں نے پرنسپل کو بلایا تو انہوں نے کہا کہ آپ کی بچی لیٹ ہے تو وہاں بحث میں باضابطہ ہتک آمیز لہجہ اختیار کیا اور والد پر تشدد کیا۔ یہ عجیب بات ہے ہم سمجھتے ہیں کہ یہ تعلیم کے ادارے یا صحت کے ادارے کی صورت میں ہوں اس پر کم ازکم صوبائی حکومت یا مرکزی حکومت کا اتنا اختیار ہو کہ ان کو اپنی من مانی نہ کرنی دی جائے اور جہاں تک سٹی اسکول کا سوال ہے۔ یہ پرائیویٹ ادارے خواہ وہ اسکول کی صورت میں ہوں یا صحت کی صورت میں ہوں اس پہ کم ازکم صوبائی حکومت یا مرکزی حکومت کا اتنا اختیار ہو کہ ان کو اپنی من مانی نہ کرنے دی جائے اور جہاں تک سٹی اسکول کا سوال ہے یہ اسکول جب جناح ٹاؤن میں قائم ہوا یہ گورنمنٹ آف بلوچستان کا وہاں پہ اسکول ہے اس کی آدھی زمین میرا خیال ہے پچاس پیسے یا ایک روپے فٹ کے حساب سے ان کو دی گئی اس پہ انہوں نے اسکول قائم کیا اس حد تک کہ وہاں پہ کروڑوں کی زمین ہے اور وہ ہزاروں میں دی گئی۔ تو انہوں نے اسکول قائم کیا اور اب صورتحال یہ ہے کہ وہاں پہ بالکل من مانی ہے میرے چار بچے وہاں پہ پڑھ رہے ہیں میرے پیسے نہیں تھے آٹھ ہزار روپے نہیں سوری sorry کوئی چھبیس ہزار روپے اس کی فیس بنتی تھی ایک دن لیٹ late ہوئے انہوں نے ان کو اسکول سے نکال دیا اور جب مجھے پتہ چلا تو وہ وہاں پہ گیلری میں بیٹھے ہوئے تھے رو رہے تھے میں گیا پرنسپل کو میں نے پرسنلی ریکویسٹ Personaly request کی میری ریکویسٹ کا یہ ہوا کہ انہوں نے ری ایڈمیشن readmission کیا ایک دن کی غیر حاضری پر اور آٹھ ہزار روپے جرمانہ کر دیا انہوں نے تو اس حد تک مطلب ہے کہ۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہمارا سب سے بہترین فورم یہ معزز ایوان ہے میری پورے ایوان سے گزارش ہے کہ یہ پرائیویٹ اداروں کے متعلق ہم مل بیٹھ کے کوئی ایسی قانون سازی کریں جس سے ہمارے بالخصوص اس صوبے کے حوالے سے ہم بات کرتے ہیں کہ یہاں کے ہمارے بچے اور بچیوں کو صحیح تعلیم حاصل ہو اور والدین کم ازکم جو اس وقت سفید پوش طبقہ ہے